تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 27 2024

پریس ریلیز

شعبہ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ترقی یافتہ بھارت کے تحت کے مہم 'ماحولیات، ترقی اور وسائل' کے موضوع پر ایک توسیعی خطبے کا انعقاد

شعبہ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ ترقی یافتہ مہم کے تحت 'ماحولیات، ترقی اور وسائل کے موضوع پر ایک توسیعی خطبے کا انعقاد کیا۔ پروفیسر محمد ہاشم قریشی (سبکدوش) سینٹر فار اسٹڈی ریجنل ڈولپمنٹ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی نے چھبیس فروری دو ہزار چوبیس کو یہ خطبہ دیا۔ طلبا اور ریسرچ اسکالروں کے لیے یہ شاندار پروگرام تھا جس سے انھوں نے بہت استفادہ کیا۔ صدر شعبہ پروفیسر ہارون سجاد مہمان مقرر، فیکلٹی اراکین اور طلبا خیر مقدم کیا۔ پرفیسر لبنیٰ صدیقی، اعزازی کوآرڈینیٹر این سی سی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت کی۔

پروفیسر ایم ایچ قریشی نے اپنے خطبے کا آغاز ماحولیات کے تصور اور اس کے اجزائے ترکیبی کے بیان سے کیا۔ اپنی تقریر میں انھوں نے ترقی اور خوشحالی کے معیارات پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ ڈولپمنٹ کے مثبت پہلو ہوتے ہیں اور وہ یک سمتی ہوتا ہے جب کہ گروتھ کے کردار میں مثبت اور منفی دونوں پہلو ہوتے ہیں۔ انھوں نے تحفظاتی معیشت سے پیداواری معیشت کی طرف پیراڈائم شفٹ کو اجاگر کیا۔ پروفیسر قریشی نے کہا کہ ہمارا جسم ہمارے آس پاس کی ماحولیات کو کس خوب صورتی سے بیان کرتا ہے جیسے ہم مٹی کے پیدا ہوئے ہیں، ہمارے جسم کا ستر فی صدی حصہ پانی کا ہے۔ ہماری شکم میں آگ ہے جو ہضم میں معاون ہے، ہم ہوا میں سانس لیتے ہیں اور ہمارے اندر روح ہے۔ انھوں نے معاشی ترقی میں ٹکنالوجی کی سطح اور اس کے رول کو اجاگر کیا۔

انھوں نے مزید واضح کیا کہ ٹکنالوجی کو دو کم سطح پر تقسیم کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ ان تک سب کی رسائی ہو یعنی پھاوڑا، بائیسکل اور ڈگ ویل۔ ٹکنالوجی کی دوسری سطح انٹرمیڈیری ہے جس میں ٹیوب ویل، کار اور ٹریکٹر شامل ہیں۔ اس کے بعد اعلی ترین ٹکنالوجی آتی ہے جسے معاشرے کے کم لوگ برتتے ہیں ان میں شاہراہیں، ریلوے شامل ہیں یعنی وسائل پر سماجی کنٹرول۔

پروفیسر قریشی نے زور دیا کہ پائیدار ترقی ہمہ وقت تبدیل ہوتی رہتی ہیں وہ منجمد نہیں ہے۔ اپنی تحریک زا تقریر کے اختتام میں انھوں نے سامعین کے سامنے چند اہم سوالات رکھے مثلاً کیا ہمیں مستقبل کی نسل کی ضرورت اور ان کے تقاضے سمجھتے ہیں؟ کیا

دنیا تہذیبی طور پر بے ترتیب و غیر منظّم ہے؟ کیا کھانے کی ٹوکری دنیا بھر میں مساوی ہے؟ اخیر میں انھوں نے اپنی زندگی کے بیش قیمت تجربات بھی سامعین سے ساجھا کیے۔

پروفیسر لبنیٰ صدیقی نے صدارتی خطبہ دیا۔ خطبے کے بعد مذاکراتی سیشن ہوا جس میں پروفیسر ایم ایچ قریشی نے شعبے کے پی ایچ ڈی طلبا اور ریسرچ اسکالروں سے بات چیت کی۔ پروگرام میں پروفیسر محمد اشتیاق (سبکدوش) پروفیسر عتیق الرحمان (چیف پراکٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) پروفیسر مسعود احسن، پروفیسر لبنیٰ صدیقی (اعزازی کوآرڈینٹر، این سی سی) پروفیسر ترونا بنسل، ڈاکٹر محمد افسار عالم، ڈاکٹر حسن رضا نقوی، ڈاکٹر عدنان شکیل، ڈاکٹر آصف علی اور طلبا پروگرام میں شریک رہے۔ ڈاکٹر غزل صلاح الدین ، انچارج، توسیعی خطبات و ویبنار نے پروگرام کی نظامت کی اور ڈاکٹر آصف نے سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ لیکچر کافی پسند کیا گیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی